۴۱

نہاں ہوئے کوکب سر اوج برین [illegible]
بپا سحر ہوئی صبح عجب باغ و نعیم میں [illegible]
[illegible]

شادی تھی کہ یہ صبح غم آخر ہی جہاں میں
اب کل کی سحر ہوگی ہمیں باغ جناں میں

۴۲

[illegible] فاضل
علامہ عالم [illegible] عادل
[illegible]

بیداری شب سے تھے بدن مضمحل انکے
سوئے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح دل انکے

۴۳

[illegible]

قبریں یہیں ہونگی تہ افلاک ہماری
اس خاک میں ملجائیگی اب خاک ہماری

۴۴

[illegible]

ہر سو تھی چہک ایسی کہ سمن بو ہوں تو ایسے
خوشخو ہوں تو ایسے ہوں گلرو ہوں تو ایسے

۴۵

[illegible]

فاقوں میں بھی سرگرم ریاضت آٹھ پہر تھے
کرتے تھے مباہات ملائک وہ بشر تھے

۴۶

[illegible]

گو نہر کے کنارے ہیں جانیکی خوشی ہے
اب خون کے دریا میں نہانیکی خوشی ہے

۴۷

[illegible]

جرات کا نشان گاڑ گئے نام ہو ایسی
اب تک نہ سنے کان سے جانی گہر ایسی

۴۸

[illegible]

گو بند تھا پانی پہ نہ بیتاب تھے [illegible]
پالا جنہیں حوروں نے وہ محبوب خدا تھے

۴۹

[illegible]

تو شمس ہے مقام وہ مہ و ہر دو جہاں میں
پڑھ لیں جو نمازیں تو ملیں خلد بریں میں

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں آئے مصلوں پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہوں دم صبح گل پھول شگفتہ

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھومے ہمہ اشجار چمن وجد میں آکے
آواز گلوں نے بھی سنی کان لگا کے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرا گئے دل ان کے بہادر جو بڑے تھے
سب خائف جان کی طرح صف میں کھڑے تھے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کے فدا اکبر جانباز کے صدقے
آواز محمد ہے اس آواز کے صدقے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی نگراں تھے فلک نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نماز سحری سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تکبیر کے نعرے سے دم تکبیر کریں گے
اب آخری سجدہ تہ شمشیر کریں گے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے ہیں کہ بیکس پسر ختم رسل ہے
ہر غول میں قتل شہ کونین کا غل ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقے میں ہوں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبط رسول عربی کو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شور ہوا [illegible] اکڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

۱۹

عباس علمدار نے یہ بات سنائی
کیا آگ ہے آغاز شجاعت نے لگائی
[illegible]
ہم پیاسے ہیں آئے ہیں [illegible]

مجبور کبھی صاحبِ شمشیر نہیں ہیں
پھر چھین نہ لیں نہر تو ہم شیر نہیں ہیں

۲۰

[illegible]

تلوار سی کچھ بس نہ چلے لشکرِ شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آ جائے ادھر کا

۲۱

[illegible]

ہے گور نمک خاک حمیت نہیں اسکو
[illegible] پہ فرق [illegible] مروت نہیں اسکو

۲۲

[illegible]

رد کے گا ہمیں کیا کوئی میدان ستم میں
شیر دنکا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

۲۳

[illegible]

جب شیر سے در آئینگے ہم فوج عدو میں
پانی میں وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو میں

۲۴

عباس [illegible]
[illegible]

اعدا ہیں بہت اور یہ غازی ہیں کم اسنے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم اسنے

۲۵

[illegible]

پانی وہ پیو ہوئے ہم آغوش اجل سے
جو سرد ہے کانو سے شیریں ہے عسل سے

۲۶

[illegible]

سب اہلِ حرم مستعدِ نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغِ سحری تھے

۲۷

[illegible]

سونگھی تھی جو برسوں وہ مہک بھا گئی شہ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آگئی شہ کو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۲۸

حضرت پہ وہ ملبوس کہ زینب نے تھے لائے
وہ ہاتھ آلودہ بخون ہوگئی بیتاب
سمجھا سبھی جب تو کہ اب اسکا ہوا حال
سنتی تھی چلا لینے لگی بیدلی اس

منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوٹا
ماتم میں حسن کے ابھی رونا نہیں چھوٹا

۲۹

دنیا وہ سامان ہیں ہوگا نہ بہم
سمجھ تھا غم زدوں کا وہ مرقد برادر
کہیں کوئی آزار تھا کوئی پتا نہ تھا
نہ بستر بچھن پہ تربت میں تنہا ہر

جز درد و غم بھی کوئی دلدار نہو گا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہو گا

۳۰

اے بانو عالم بڑا دل مضطر کو سنبھالو
بیٹی ہے میں بے بس مرے کو سنبھالو
بیت ہیں بے تاب مرے جگر کو سنبھالو
بچی کو بیماری مری دختر کو سنبھالو

گر رحم کرو پیاری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی ہوتی ہے شہ عقدہ کشا کی

۳۱

سنتی تھی وہ دل اس کی گریہ و زاری
بیجا نے بھی پاس اس کی رہے زینب
سنتی تھی اس کی بیتاب پریشان
بھائی ابھی اس بین بیکس

سمجھاتے تھے حضرت پہ جو بیٹی تھی زینب
بھائی کیلئے ماں کیطرح روتی تھی زینب

۳۲

سر پہ نصیب سے
بیٹی ہے سر کو بیتاب
نہیں زینب کو
تنہائی میں ہے بہت

جھکتے تھے وہ جب حسن اگلنے کو دہن سے
بین ہائے اخی کہکے لپٹتا تھا حسن سے

۳۳

بیٹی ہے قیامت
اس بیچارے کی برادری ہے جو آفت
اس غم میں عباس ہے اب مصیبت
بیکس پہ بلا اور رن و آہ کی وقت

دھیان اپنا [redacted] کا ناداں ہے صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ یہ بیجان ہے صاحب

۳۴

سنتی تھی کہ بھولا نہیں بھائی
سب آل کا یہ تمنا
وہ بیٹی نہیں چھٹنا
وہ بہن کی ماں سے بیکس

خون جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
سامان ہی بھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

۳۵

وہاں سفر پہ سر معلوم
جسطرح انصین وطن ہے بابا دل
سے کیا غم سے بیٹی بھی
کھینچ کے تڑپا ہے

لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
اک گرد کا ہوگا کفن اک خون کی قبا کا

۳۶

تے بیا ہو بانو
کھول کر دل و ابستہ عالم
آپ اسیر بیکسی میں
بیٹی بیا ہو گی

بکڑ میں اگر ہاتھ تو بھر ہاتھ نہ چھوڑو
مدت کی میں لونڈی ہوں مرا ساتھ نہ چھوڑو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

یہ ہاتھ سوئے حاکم بدذات نجائے
سر جائے تو جائے یہ مری بات نجائے

[illegible]

ہاں صبر میں ہمت نہیں ہارے ہو بیٹا
دم بھر بھی نہیں گر تو نہ دم مارے ہو بیٹا

[illegible]

جلتا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے
پیدل ہی تنا ہے کہ یہ رہ ہزار ہے

[illegible]

بحر ستم و ظلم کی موج آئی ہے بیٹا
بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آئی ہے بیٹا

[illegible]

تنکوے کے سخن وقت مصیبت نہ کہنا
زنجیر پنہا ئیں تو کوئی بات نہ کہنا

[illegible]

ہے مرضی حق بہر بشر باپ کی مرضی
واجب ہے اطاعت ہمیں جو آپ کی مرضی

[illegible]

جیتے ہو تو آ جائیگی مولا کی جلو میں
جو دم ہے غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں

[illegible]

یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا

[illegible]

گو راہ میں نشتر سے سوا تیر ہوں کانٹے
پر میرے لیے ہنس ہو تو خبر ہیں کانٹے

۴۷

اس ضعف میں بیکس کا وہ توسن پہ سنبھلنا
[illegible] صدمہ کا اٹھانا
دشوار [illegible] مصیبت کا زمانا
حسرت زدہ [illegible] جانا

سر جاؤں انھیں جو مری قسمت میں [illegible]
چھالوں کو یہ سمجھوں کہ چھالوں پہ قدم ہیں

۴۸

[illegible] آسمان [illegible] اللہ
[illegible]

کیا ہوش رہے شدت درد جگری تھی
ہاں پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۴۹

[illegible]

صف باندھ کے حضرتیں امام دوسرا کی
مجرے سے شرف یاب ہوئی فوج خدا کی

۴۹

[illegible] کی صدا آئی کہ [illegible] معراج
[illegible]
شہ نے یہ کہا [illegible] صاحب معراج
جلدی [illegible] سواری کا مری آج

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جائینگے بڑھکر
منزل پہ ہم اتر ینگے اسی گھوڑے پہ چڑھکر

۵۰

[illegible]

دم تھا وہیں تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسول عربی کی

۵۱

[illegible]

شہبال سے جب جھاڑ چکے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوش محمد کے مکین کو

۵۲

[illegible] جدا ہے
دامن میں [illegible] صبا ہے
دکھلائی [illegible] ضیا ہے
[illegible] بجا ہے

منہ بڑھکے ملا پاؤں پہ اجلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھدیا اقبال نے اپنا

۵۳

[illegible]

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہوں میں چمکتا ہوا نکلا

۵۴

[illegible]

حسن اسکا زمانے کے حسینوں سے جدا ہے
روشن یہ تجلی ہے کہ یہ نور خدا ہے

MarsiyaeMarsiya www.emarsiya.com

۵۵۵

رخسار بھی ہے عطر فشاں زلف رسا بھی
گلزار بھی مہکے ہوئے ہیں اور صبا بھی
سنبل ہے ابروی الم عنبر ادا بھی
تیار بھی بلخت یمن نافۂ ختن بھی

لطف اسکا ہمیں لے ہمہ دانی نہ ملیگا
اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۵۵۶

وہ غنچۂ دہن چشمۂ ہستی سر تا بہ قدم
شمشیر ہے ابرو مژہ ہیں تیر سر تا بہ قدم
سیما ہے جبیں زلف سیہ ہیں سر تا بہ قدم
آئینہ ہیں عارض تن پاک سر تا بہ قدم

کیا رعب بھری ہیں شہ ذیجاہ کی آنکھیں
دکھلاتی ہیں آنکھیں اسد اللہ کی آنکھیں

۵۵۷

وہ لعل دہن لب کہ زباں جن پہ جلال
ہاں جن سے اعجاز ہے اقبال کا اقبال
بیتاب ہیں اعجاز زباں نام لبوں کا اقبال
تھمتے ہیں تو زینت جہاں شیریں مقال

اسباب کی قائل ہیں جو اعجاز طلب ہیں
محبوب خدا نے جنہیں چوسا یہ وہ لب ہیں

۵۵۸

کس بیچ رلف دشمن شرم سیہ کاری ہی
رونق یہی ہماری سی جاں ہماری ہی
جلا کی جبین جان ہماری اداری ہی
رونق یہی ہووے دنیا کی وہ ساری ہی
ہم سیہ کہ ہے یا دہباری کی ایسی ہی

پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہی کہاں کا
اترا کے وہ بولی چمنستان خباں کا

۵۵۹

معراج کا وہ اوج وہ جاہ وہ حشمت و شوکت
وہ جلوۂ فیض رخ ہے سر تا قدم
حسن و جمال سر تا قدم
جاں پر دل عالم کی طرز ادا کا حسن
عباس علی

عل تھا کہ عجب سر زنشان آنکھوں نے دیکھا
سنتے تھے پر اب سر عروان آنکھوں نے دیکھا

۵۶۰

حسن رخ عباس علی اور نور دیکھو
اس کی زباں میں ایسی تمکنت دیکھو
کیا تیغ ابرو ہے نور دیکھو
بیتاب ہے شرف اکبر ہے نور دیکھو
ابرو ہیں یہ ہستی کے مستی

[illegible] ہیں وہی خوبی وہی خو [illegible]
جس سے جوانی کے رسول ای میں دیکھیں

۵۶۱

اس زلف رسا کی تو جو دیکھی کہ سیاہی
سنبل کی تو وہاں بیچ میں بیچ اور سیہی
عارض کی صبا لو جو بہکے
اس بھول سے عارض نہ سر نظر آئے
غرق عرق شرم سر سنبل

دیکھے جو کبھی چشم سیہ اسکی چمن میں
آنکھیں نہ کھلیں شرم سے نرگس کی چمن میں

۵۶۲

زلفیں ہیں سیاہ کبھی سنبل سی
ہے لالی نہ ہوتی ہے کہ حسن میں نازک
عمر کی گردن ہیں عارض پہ ہیں
مہتاب بھی نہ زیب ان میں عارض ہیں بس
زبان ہیں اور عباس

اس حسن کے دنیا میں کہاں تیغ ہے ذرات
عاشق جو رخ زلف کی میں دیکھیں ذرات

۵۶۳

جب اس رخ رخشاں کا وہ تھا مکھڑا آب
نکلا تھا لب سر ابر کی لے آب
اس پانی میں ہو جو وہ کہ جسکی گل شاداب
وہ تیرگی ہاتھی آتی بیچ

[illegible] کہ ہر گنجگی [illegible]
چھوٹا سا ہے لشکر بڑا جاہ و حشم ہے

۶۴

جانبازوں نے دنیا پہ نہ چاہا جو اُردوی جرّار
تھی جنکی سواری میں طبع غازی سردار
نازش جنکی دوستی نبرد بازو ہیں بیدار
خادم سے جو بن کے سرِ شمشیر دار

مرنے کے لیے زیست سے منھ موڑے ہوئے تھے
شملوں کے سرے دوش پہ سب چھوڑے ہوئے تھے

۶۵

[illegible]

شکر ہے کہ یقین منھ پہ سرخ ہوں کے ... [illegible]
تا مرد بھی تھے ... [illegible]

۶۶

[illegible]

اُٹھی میں زرہ پوش بھی جھپان تیر آگے
لڑا ... [illegible]

۶۷

صف ایک جو بن کے صف فوج رسالے کے لا
شیعوں کی زبان اُن کی تھی جیسے تیغ دو بالا
سر کیا تھا نہ اب اُن کی طرح دیکھا کوئی والا
دن عید تھا زمانہ پہ جنگل شہ والا

کوفے سے حد ماریہ تک فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے اُنسے یہ سامان جدل تھا

۶۸

[illegible]

اب سبزہ بھی جاتی تھیں فوجیں شہ دیں پر
طائر نہ اتر سکتے تھے صحرا کی زمیں پر

۶۹

[illegible]

اب جو شوق میں کھٹی تھی جگہ جانوں کی
جو تیغ بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

۷۰

ناگاہ چلی باد کی سیدا داد دھوپ
[illegible]

کیا سوچ کے حاکم کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیجئے آئین وہ جو بیعت نہیں کرتے

۷۱

[illegible]

مشتاق زبس تھا سحر قتل کی شب ہے
شبیر پہ جو بولے فدا ہو گیا سب ہے

۷۲

[illegible]

ہاتھ شوق جگر تھام کے غش کر گئے شبیر
اکبر کے تو مرجانے سے خود مر گئے شبیر

۲۷۵

روتے تھے کہ چلائی یہ تڑپ کر بانوی مضطر
گہوارہ میں دم توڑ رہا ہے علی اصغر
لے آئے اسے آخر شہ جا کے نہ صفدر
معصوم کو پانی نہ ملا وائے مقدر

ننھا سا گلا توڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آکے اجل نے

۲۷۶

گر قتل ہے مہمان کو بچانا ہو تو بچا دو
منظور ہے گر آب مرا جانا ہو تو کہہ دو
سر کا اگر خون بہانا ہو تو بہا دو
زینب میں جو کچھ گہر رلانا ہو تو رلا دو

ہر چند کہ ہوگا وہی جو اسکی رضا ہے
میں بھی تو سنوں کچھ تری ارادہ میں کیا ہے

۲۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغوں سے کٹے گا نہ سنانوں سے دبے گا
کو نعیمی میں یہ دم لیگا جو زانو میں دبے گا

۲۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رقت نہ تھمی تھی ابھی اس حق کرد لی کی
جو معصوم ہوئی قتل حسین بن علی کی

۲۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآں سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھ سے کہ تو بندہ زر ہے

۲۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم جانتے ہیں دلیں جو اسکی ہیں بادی
گر سد سکندر ہو تو ٹاپوں سے گرا دے

۲۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب تجھکو مرے باپ میں کیا مد نظر ہے

۲۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تاج رسول عربی کا

۲۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آدم بھی تھے جب بیچ میں [illegible]
مالک ہے یہ جو فرخ کا تو خازن جناں کا

۸۲

گردون جو انتشار اُٹھا جس کی زلف سے
آثار ان مین دوران فلک مہ پہ ہو سے
کافور ہو یہ داغ کلف روئے قمر سے
تیری شب [illegible] شب دیجور سے
ہر رنگ مین خلط مری منظور ہے رب کو
جاہون تو شمن اڑا کر دون سنبل شب کو

۸۳

[illegible] سیہ گرد و دری کا مجھ جانا
[illegible] جو ہیر یہ [illegible] کا مجھ جانا
[illegible] جس کو [illegible]
[illegible]
جا مینگے تو گھر بھی ترا تاراج نہوگا
جبتک کہ جیے گا کبھی محتاج نہوگا

۸۴

حضرت کی طرف دیکھ کے بولا وہ شقی [illegible]
[illegible] سلامت [illegible]
بدواسنین [illegible] آپ [illegible]
جا نیکے [illegible] خدا [illegible]
سرکا وہ لعین سخن تلخ سنا کر
یان رہ گئے حضرت لب [illegible] چبا کر

۸۵

بلندی نیزے اٹھے جنگل کی آگ وہ پیارے
جیالے نے [illegible] بلا کے ہوئے بھاگے
نیغ علم [illegible] سمین نیچے ادھر [illegible]
نکلے ضد انداز کے نو تکمو سے بھاگے
یہ جلو مین رکھی تیر ستم سا [illegible]
سینے کو ہدف کر دیا شاہ شہدا کے

۸۶

ہوئی شہ نیچے ہوئی [illegible] جتر نشیخ
[illegible] ہون ہین [illegible]
[illegible]
[illegible]
شبدیز گرا اڑ کے سوارونکے پرون پر
جاتے یہ کہان تیغ دو پیکر تھی سرون پر

۸۷

بارہ صف لشکر پہ چلی شاہ کی تلوار
ترے آگ کی بجلی سی برا ابر سی تلوار
سر [illegible] نیزہ سپاہ کی تلوار
اسد اللہ کے ہاتھ ہے اسکی تلوار
خیبر کی طرح آج کی بھی حرب غضب ہے
زور اسکا قیامت ہے مری ضرب غضب ہے

۸۸

حیران ہے مری کف [illegible] آزمایا ہے
اک جہان [illegible] دومن [illegible] عرق آیا ہے
شیر کا ہرن [illegible] ن مین [illegible] رکھا ہے
ہر جنگ مین بازو ہے مری [illegible] کا ہے
ثابت [illegible] کوئی [illegible] سفینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

۸۹

سل وہری کی ہے جلوہ نمائی کبھی کبھی
بیجان کی صفائی ابرو کی کبھی
ہے تیغ نے پائی ابری کبھی
خاتون آزمائی کبھی [illegible]
خونین چمن کفر اگر غرق نہوتا
پھر یون حق و باطل مین کبھی فرق نہوگا

۹۰

جن میں ہی [illegible] زمانے نے نہ [illegible]
ہے ڈر نہ [illegible] یہ بیخ [illegible]
دم [illegible] سر [illegible] کو لا لی [illegible]
تب [illegible] بھی [illegible]
پھرتی ہی دکھائی ہوئی انپی چمک ایک
جامے مین سمائی نہین [illegible] فلک تک

۹۱

چمکا کے وہ قضا دم پیکار نہ سرکی
ٹپکا جو لہو سے [illegible] نہ سرکی
بے ہمسر [illegible] یار نہ سرکی
بجلی جو سری [illegible] تلوار نہ سرکی
مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے
سب کہتے ہیں موت آ گئی سر کی نہیں سر سے

۹۲

جب تیغ کو اٹھا [illegible] تن سے گری تن
[illegible] تن سے گری تن
گونجی ہوا [illegible] سے گری بن
[illegible] پہلو [illegible] سے گری بن
وہ خاک تھا جو مر کے جہاں اک گیا زمیں
ہر لاش سے اٹھ اٹھ کے دھواں آگیا زمیں

۹۳

جان اپنی بچا لے [illegible] لیکے
وہ بھی [illegible] امان [illegible] لیکے
سنہی [illegible] تیغ و زرہ [illegible] لیکے
[illegible]
یاں بھی نہ بچ گئے یہ قطاریں جو گھری تھیں
آنکھیں مری زخموں کی جو ہر کی تھیں تو اری تھیں

۹۴

دکھلا کے [illegible] سب ساری
[illegible] ساری
[illegible] ساری
خارش [illegible] ساری
بولی اجل اب دیکھ دغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک کے پتلے کی سزا ہے

۹۵

[illegible] فضا [illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی
جنگل میں [illegible] وہ [illegible]
رنگ اڑتا تھا دل مضطر تپاں تھے سب کے
تھی آگ غضب کی کہ جگر آب تھے سب کے

۹۶

[illegible] ماریں
[illegible] ماریں
[illegible] ماریں
[illegible] ماریں
رنگیں ہوں میں لائق گل تر بنی ہوں
سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۷

وہ [illegible] تلوار [illegible]
[illegible] بجلی
[illegible] بجلی
[illegible] غضب [illegible] بجلی
جس پہ گری بجلی اس مل کے گرا وہ
صورت بھی مبدل ہوئی یوں جل کے گرا وہ

۹۸

[illegible] تن
[illegible] تن
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
اللہ ری برش شستہ و چار آئنہ جو تھا
ہر آئنہ چار آئنہ کا تیغ سے دو تھا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی نہ پھر کے
کتنا ٹھہرتا کہ سر بھاگتے تھے خاک پہ گر کے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۹۸

[illegible]

سکتہ تھا انھیں روپ گھاٹی یہ جھکو
تابندہ ستارہ نظر آجاتا تھا دن کو

۹۹

آمادۂ قتل شہ والا تھا زمانا
[illegible]

لرزاں تھے نہال روش دشت ستم غرق تحیر ان کا تھا
نہ گاؤ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکون تھا

۱۰۰

[illegible]

شہباز سا اڑ کر جو گزرتا تھا بر دن
گر پڑتے تھے ہاتھوں کے تیر خود سروں سے

۱۰۱

[illegible]

خود جس سے کراہت ہو غذا وہ ہیں یہی
بجلی ہوں میں آتش ہو تو وہ نہیں میری

۱۰۲

[illegible]

جس غول پہ آئے نہ بچا ایک بھی سو میں
آگے ملک الموت تھا پیچھے اسکی جلو میں

۱۰۳

[illegible]

سیکھے تو ہوا اس سے چلن تیز روی کا
پیرو ہے یہ شبدیز براق نبوی کا

۱۰۴

[illegible]

تھرائے تھے سب قلعہ شکن شیر کے آگے
بستے تھے شجاعت کے ہرن تیر کے آگے

۱۰۵

تلوار کی وہ برق [illegible]

غیرت سے رم آہوئے ختن بھولگئے تھے
اڑ جانے کو مرغان چمن بھولگئے تھے

۱۰۶

[illegible]

جس صید کو پایا وہ چلا منھ میں جل کے
چھوڑا اسی مارا اسے ٹاپوں نے کچل کے

Marsiya eMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

ہاں معرکۂ جنگ ید اللہ دکھا دے
مرحب ہے وغا میں اسد اللہ دکھا دے

[illegible]

رخسار روشن پہ سپر پیش کی ہاتھوں کو چڑھا کر
پاس آگیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر

[illegible]

تجھسے بھی فرزانہ مورد لطف و عطا ہو
سلطان کا مقرب کوئی تیرے سوا ہو

[illegible]

میدان شجاعت میں بڑھو اپنی جگہ سے
سردار کو لازم ہے کہ آگے ہو سپہ سے

[illegible]

کرسا منا دلبند رسول مدنی کا
تا حوصلہ اوروں کو بھی ہو تیغ زنی کا

[illegible]

مغفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر بگراں تھا
خفتان عراقی میں تن بخس نہاں تھا

[illegible]

پیادہ ہوا جس نے ارادہ کیا رن کا
کیا رعب ہے فرزند شہ قلعہ شکن کا

[illegible]

ہاں ساتھ ترے میں بھی نہ تکلیف سہوں گا
چار آئنے والے پہ بھی پشتی بہ رہوں گا

[illegible]

آمد میں شقی آہن و بہمن سے نہ کم تھا
پیکر ان تہ ران رخش تہمتن سے نہ کم تھا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۱۸

دیکھا جو شقی نے کہ گیا وار تو بیکار ہوئی ضرب صفدر
آتا ہے کہ سر پر [illegible] اک ظالم خودسر
سفاک نے جھٹ جان کے [illegible] نہیں مضطر
لے کاٹ [illegible] شمشیر و خنجر

دم لیتی ہے یہ کاٹ کے سر دشمنِ دیں کا
چھوڑیگی نہ قطرہ تری خون کمیں کا

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا حال شجاعوں میں ہی افسانہ اسی کا
برچھا یہ اسی کا ہے یہ دستانہ اسی کا

۱۲۰

مرحب ہوں یہ آکر دبدبہ جس کا تھا دنیا میں
[illegible] ہزاروں ہی کو [illegible] دنیا میں
مارے ہیں ہزاروں ہی دلاور دنیا میں
[illegible] تلوار دنیا میں

جیسے ہو مقابل یہ جگر کیا ہے نشتر کا
آیا ہوں عوض لینے کو میں [illegible] پدر کا

۱۲۱

زینب نے کہا حال اسکا [illegible] پیارا
موجود ہے [illegible] تنہا بھایا
[illegible] اور [illegible] آیا
مارا اسی طرح علی نے اسی کو مارا
صفین میں جس طرح [illegible]

ٹپکا تھا سرِ خاک جو سلطانِ زمن نے
مارا ہے تو ہمیں نے کیا اور بھائی حسن نے

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زنگ اڑ رہا تھا یوں تیغِ سرِ دم کی چمک سے
جس طرح شفق بھاگتی ہے مہرِ فلک سے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وار اسنے مکرر کیے مجموعہ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحفِ ناطق کے بدن پر

۱۲۴

[illegible]
جب [illegible]
[illegible]
آمد [illegible]

لاکھوں میں ہراساں نہیں گو تشنہ جگر ہوں
احمر کا پسر تو ہے میں حیدر کا پسر ہوں

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا ہی دلاور ہو یہاں فتح نہیں ہوتا
اولاد علی سے کوئی سر بر نہیں ہوتا

۱۲۶

[illegible] بیکار ہماری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخفی نہیں سب کو جو کچھ حال ہوا تھا
مرحب نے اٹھایا اسے پامال کیا تھا

۱۳۶
جھنجھلا کے قضا بولی کہ [illegible]
ہونے لگی نیزوں کی لڑائی سر میدان
[illegible]
ملنے لگے [illegible] سلیمان
[illegible]

غل تھا کہ یہ اینان کبھی جلتے نہیں دیکھے
یوں ناگنوں زہر اگلتے نہیں دیکھے

۱۳۷
آتا تھا اگر غول ادھر اسکا ادھر [illegible]
ضیغم کے ارادے سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

چاروں طرف آیا گیا گھوڑے کو سنکے
سمجھا نہ کسو نے کہ بچے ہیں شہباز جھکے

۱۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

۱۳۹
[illegible]

شہ نے کہا کھل جائیگا گر فضل خدا ہے
ہیں عقدہ کشا گیسو تھا کیا تو ہی گیا ہے

۱۴۰
[illegible]

موذی نے سر اسطرح دھنسا خانۂ زین میں
اژدر کبھی بل کھاتا ہے جسطرح زمین میں

۱۴۱
[illegible]

او کلب عجو تیری کب مانتے ہیں ہم
نکلے سے بھی اس گرز کو کم جانتے ہیں ہم

۱۴۲
[illegible]

قابو نہ ہر کا بو نہ رہے بھر عنان پر
مرکب سے اٹھا لوں نشہ والا کو سناں پر

۱۴۳
[illegible]

دعویٰ جو کیا وہ تو تو تنومند ہی تھا
باندھا تھا جسے گیسو نے وہ بند ہی تھا

۱۴۴
[illegible]

حضرت یہ پکاری کہ مری حرب دیکھا
یہ پنجتنی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

مردود نے اس کا سر و تن میں لیا تیغ سپر پر
اور دینے لگا تب سر خس پہ تبر
شمشیر پہ اللہ پھر آئی [illegible]
[illegible]
صدقے یہ رش تیغ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئے پرکالے سپر کے

تھا بل خود سر کا [illegible]
بنکے تر دین نے کہا یا حیدر صفدر
[illegible]
[illegible]
ٹیکا اسے یہ کہہ کے امام ازلی نے
یون دیکھ ترے باپ کو مارا تھا علی نے

آگے کی جو با لشکر [illegible]
[illegible] صف پہ صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی تھی فدا روح سکندر شہ دین پر
دو سمت تھا چار آئنہ تھا فرش زمین پر

[illegible]
حضرت نے صدا دی بت آیا تھا بگڑ کے
اب کھیت سے یکران کو بڑھا تیغ پکڑ کے

[illegible]
جس جا تھا ابن سعد وہین پھر گئے حضرت
چار آئنے والوں میں مگر گھر گئے حضرت

[illegible]
ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بدن سے
تیر آتا تھا حضرت پہ تو اڑ جاتا تھا سن سے

[illegible]
گردن کو نہ اس صاحب شمشیر نے پکڑا
پہنچے میں گریبان زرہ شیر نے پکڑا

[illegible]
تیغوں سے نظر وقت زد و کشت پھیری
ٹکڑے ہوئے سینے کے مگر پشت نہ پھیری

[illegible]
جب رک کوئی بانی شر گرتا تھا نیزہ پر
اگلے سم اٹھا کر وہ سپر تا تھا نیزہ پر

۱۴۳

کہتا تھا یہ گھوڑے سے ... اے ید اللہ کے فرزند
اس راہ میں ہم صبر و تحمل سے ہیں پابند
راحت ہے شہادت [illegible] رضا مند
[illegible]
کٹ جائے گلا سر کسی نیزے پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھینچتے سے باہر قدم ہو

۱۴۴

[illegible] فاطمہ کے لال کے تن پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر تھے جو زخم دم شمشیر لگے تھے
بتیس تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی دست درازی غضب اس دشمن دیں نے
حضرت کے گریباں پہ رکھا ہاتھ لعیں نے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچا جو وہ پیکاں تو کھلا زخم جبیں کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دیں کا

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے کون جو اس غم کو فراموش کرے گا
اب حشر کے دن پھر وہ لہو جوش کرے گا

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن نہ پیمبر سے نہ حیدر سے ڈرونگا
سب دیکھینگے یوں آپکو میں ذبح کرونگا

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتھرائے لہو دیکھ کے پوشاک پہ حضرت
پہلو پہ سناں کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدھے ہوئے یاں سید ذیجاہ تڑپ کر

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا کی صدا آئی کہ اس پیاس کے صدقے
بیکس مرے بچے تھی ہی پیاس کے صدقے

۱۵۴

وان بیٹے تھے در پہ جو سر پا برہنہ عریان
اور نکلی ہوئی آنکھیں تھیں فضہ [illegible]
سر پہ پکاری وہ کہ زینب کے [illegible]
اب تیغ سے سر شاہ کا ہے [illegible] زبان

گھبرا کے وہ دوڑ زور کی پیاسی نکل آئی
یہ روتی سے محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۱۵۵

دوڑی کہ تھی تشنگی [illegible] زحمت
نہ پاؤں میں نعلین [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible]

پہونچیں تو تہ تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب یاس سے ماں جائی کو دیکھا

۱۵۶

رو رو کے کہا [illegible] زینب
نکلو میرے [illegible] بولا [illegible]
ان خون بھرے [illegible]
[illegible]

صدمہ ہے [illegible] تشنہ گلو کی
پھر جاؤ بہن تمکو قسم میرے لہو کی

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نکلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزہ پہ خورشید قیامت نظر آیا

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں بھائی وہ الفت کی نظر کیوں نہیں ہے
اب بھی مرے آنے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۵۹

[illegible] کیا تیغ [illegible]
خیمے میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقہ گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپکا میں دیکھتی ہوں نوک سناں پر

۱۶۰

ماں جائے [illegible] بہن آج کدھر جائے
اب [illegible] صاحب معراج کدھر جائے
[illegible] سرتاج کدھر جائے
[illegible] محتاج کدھر جائے

گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤں
ہو سجاد و نجف تک تو وہاں بیٹھ کے روؤں

۱۶۱

[illegible] مضطر و غمناک
[illegible]
[illegible]
اب کیا کہوں [illegible]

خیمہ بھی لٹا فوج بھی راہی ہوئی رن سے
شاہ سنہلا رہ گئے محروم کفن سے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com